12094-خاوند نے بال اور چہرہ ڈھانپنے پر طلاق کی دھمکی دے دی

سوال

خاوند چہرہ ڈھانپنے کی وجہ سے طلاق دینا چاہتا ہے ، اور دوسری کو حقیقتا اس کے خاوند نے بال ڈھانپنے کی صورت میں طلاق کی دھمکی دے دی ، وہ کسی اور ملک میں رہتے ہیں ، توکیا اسے اکراہ شمار کیا جائے گا اور پہلی یا دوسری حالت میں بال اور چہرہ ننگا رکھنا مباح ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

ہم نے مندرجہ بالا سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا :

اگر تو یہ تیسری طلاق ہے تو پھر وہ کرسکتی ہے ، اس لیے کہ اس میں رجوع کا حق نہیں اور بیوی کو مکرہ (یعنی اس پر جبر کیا گیا ہے) جائے گا ، اور اگر وہ پہلی یا دوسری طلاق ہو تو پھر بیوی کو خاوند کی بات تسلیم کرتے ہوئے اپنے بال اور چہرہ ننگا نہیں کرنا چاہیے ، اور خاوند ہی سب سے پہلے نادم ہوگا ۔

بیوی کے چاہیے کہ وہ اپنے بال اور چہرہ ڈھانپے رکھے ، ہم اللہ تعالی سے اس عورت کے لیے ثابت قدمی اور اس کے خاوند کے لیے ھدایت کی دعا کرتے ہیں ۔

واللہ تعالی اعلم.